سوال

(302)امام کا سترہ مقتدی کا سترہ ہے؟

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

کچھ آدمی جماعت کی پہلی رکعت میں آکر شامل ہوئے کچھ دوسری تیسری اورچوتھی رکعت میں۔ امام صاحب کے آگے سُترہ ہے، جب امام صاحب نے نماز مکمل کرادی۔ یعنی دونوں طرف سلام پھیر دیا، توجن کی نمازابھی رہتی ہے۔ کیا وہ اگلی صف میںسُترہ کے نزدیک آسکتے ہیں یعنی بحالتِ نماز؟ اورکیا ان کے لیے وہ امام صاحب والا سُترہ کافی ہے یا کیا وہ ایک دوسرے کے آگے پیچھے ہوکر سُترہ بناء سکتے ہیں؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

ایسی حالت میں مزید سُترے کی ضرورت نہیں۔ اسی جگہ اسی کیفیت میں نماز مکمل کرلینی چاہیے۔ غزوۂ تبوک کے سفر میں نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے صبح کی جماعت سے فوت شدہ ایک رکعت ایسی حالت میں مکمل کی تھی، حدیث کے الفاظ یوں ہیں :

’فَلَمَّا سَلَّمَ عَبدُ الرَّحمٰنِ۔ قَامَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیهِ وَسَلَّمَ یُتِمُّ صَلَاتَهٗ۔ فَأَفزَعَ ذٰلِكَ النَّاسَ‘فتح الباری:۱۲۶/۷

’’جب عبد الرحمن بن عوف نے نماز مکمل کرلی، تو ا کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم اپنی نماز مکمل کرنے کے لیے کھڑے ہوگئے۔ لوگ یہ منظر دیکھ کر حیران ہوئے۔‘‘

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ حافظ ثناء اللہ مدنی

کتاب الصلوٰۃ:صفحہ:293

محدث فتویٰ